78454-کیا سحری کے بعد وٹامن تناول کرسکتا ہے ؟

سوال

ڈاکٹر نے میرے لیے کچھ وٹامن تجویزکی ہیں، میں نے روزانہ ایک گولی کھانا ہوتی ہے، کیا میں رمضان المبارک میں سحری کے بعد ایک گولی کھا سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں کے لیے رمضان المبارک میں غروب آفتاب سے لیکر طلوع فجر تک کھانا پینا مباح کیا ہے، اور جب طلوع فجر ہو جائے تو کھانا پینا حرام ہو جا تا ہے، اس میں کوئی فرق نہیں کہ کھانے والی چیز دوائی ہو یا کوئی کھانا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے ظاہر ہونے تک کھاتے پیتے رہو}.البقرۃ(187).

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلال رضی اللہ تعالی عنہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں، چنانچہ تم کھاتے پیتے رہا کرو حتی کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالی عنہ اذان دیں "

پھر ابن عمر رضی اللہ کہتے ہیں : ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالی عنہ نابینا آدمی تھے اور وہ اذان اس وقت کہتے جب لوگ انہیں کہتے کہ آپ نے توصبح کردی، آپ نے توصبح کردی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (592) صحیح مسلم حدیث نمبر (1092).

اور ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تمہیں بلال رضی اللہ تعالی عنہ کی اذان سحری کھانے سے منع نہ کرے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ تم میں سے قیام کرنے والا واپس چلا جائے، اور تم میں سے سویا ہوا شخص بیدار ہو جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1093)

اس بنا پر آپ کی لیے سحری کرنے کے بعد گولی کھانا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ دوائی طلوع فجر سے قبل کھائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور رمضان المبارک میں دن کے وقت جسم پر دوائی اور کھانے کا اثر باقی رہنا سحری کی برکتوں میں سے ایک برکت ہے.

اسی لیے سحری کھانی مشروع کی گئی ہے، تا کہ مسلمان شخص دن کو روزہ کی حالت میں اس سے تقویت حاصل کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دین و دنیا میں عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم.